



## سوال

نماز کھڑی ہو جانے کے بعد فجر کی سنتوں کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا صبح کی جماعت کھڑی ہو جانے کے بعد سنتیں پڑھ سکتے ہیں یا جماعت میں شامل ہو جانا چاہئے۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ جب جماعت نماز فجر کی کھڑی ہو جائے اس وقت دو رکعت سنت فجر کی پڑھ لے یا شامل جماعت ہو جاوے۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز فجر کھڑی ہو جانے کی صورت میں سنتیں نماز کے فوراً بعد پڑھ لینا چاہئیں۔ جس کی دلیل سیدنا یحییٰ بن سعید کی روایت ہے جو دارقطنی میں مروی ہے۔

عن یحییٰ بن سعید عن أبیہ عن یزید بن جابر قال: قال رسول اللہ ﷺ: «ما ہان الرکعتان؛ قال: لم أکن صلیتہما قبل الفجر۔ فحسبت ولم یقل شیئا۔ (ص ۱۳۸۳ الجزء الاول باب فتاویٰ الصلوة بعد وقتها ومن دخل فی صلاۃ فخرج وقتها قبل تمام کتاب الصلوة)

”سیدنا یحییٰ بن سعید اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک وہ آئے اس حال میں کہ نبی کریم ﷺ فجر کی نماز پڑھا رہے تھے پس اس نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی پس جب سلام پھیرا اس نے کھڑے ہو کر فجر کی دو رکعت ادا کیں نبی ﷺ نے اس کو کہا کیا میں یہ دو رکعتیں تو اس نے کہا میں نے ان دونوں کو فجر سے پہلے نہیں پڑھا آپ ﷺ خاموش ہو گئے آپ نے کچھ نہ کہا“

اس حدیث مبارکہ سے ثابت ہوتا ہے کہ فجر کی سنتیں نماز فجر کے فوراً بعد ادا کی جا سکتی ہے۔ تفصیل کے لئے فتویٰ نمبر (1750) پر کلک کریں۔

حدا ما عنہم والیٰ اللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کیسٹی

محدث فتویٰ

